20

اَلتَّقْلِیْدُ الْاَعْمٰی

اندھی تقلید (بے سوچے سمجھے کسی کی نقل کرنا)

20.1 سبق کا تعارف:

اس سبق میں دو ایسے گدھوں کی کہانی ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کی بغیر سوچے سمجھے نقل کی اور پریشانی اور مصیبت کا شکار ہو گیا اور اپنی اس نادانی سے اس نے اپنے ساتھی گدھے کو موقع دیا کہ وہ اس کا مذاق اڑائے۔

20.2 اس سبق سے آپ کیا سیکھیں گے:

اس سبق سے آپ کو پتہ چلے گا کہ کسی شخص یا کسی کام کی بے سوچے سمجھے نقل کرنا کس طرح مصیبت اور پریشانی کا سبب بن جاتی ہے۔ جیسا کہ سبق میں مذکور دو گدھوں کی کہانی سے ظاہر ہوتا ہے۔ ان گدھوں میں سے ایک محض اپنی تھکاوٹ دور کرنے کی غرض سے پانی کے ایک حوض میں تھوڑی دیر کے لئے بیٹھ جاتا ہے اور اس کی وجہ سے اس کی پیٹھ پر لدے ہوئے نمک کا ایک حصہ گھل کر پانی میں مل جاتا ہے۔ اس کے بعد جب وہ پانی سے باہر آتا ہے تو اسے کافی راحت محسوس ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کا بوجھ پہلے کے مقابلے میں کافی کم ہو جاتا ہے۔ اس بات کو دیکھ کر دوسرا گدھا جس کی پیٹھ پر روئی لدی ہوئی تھی اپنے ساتھی کی نقل کرتے ہوئے پانی میں کچھ دیر کے لیے بیٹھ جاتا ہے۔ اس دوران روئی اپنے اندر کافی مقدار میں پانی جذب کر لیتی ہے اور پھر جب وہ پانی سے باہر آتا ہے تو اس کا بوجھ پہلے کے مقابلے میں

کہیں زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ اس حکایت کی روشنی میں آپ بے سوچے سمجھے نقل کرنے کے نقصانات کا اچھی طرح اندازہ کر سکیں گے۔

ان باتوں کے علاوہ آپ اس سبق میں پانچ مفعولوں (مَفَاعِيلِ خَمْسَة) میں سے خاص طور سے مَفْعُوْلٌ بِهٖ، مَفْعُوْلٌ فِيْهِ اور مَفْعُوْلٌ مُطْلَق کے بارے میں واقفیت حاصل کریں گے۔

20.3 اصل متن:

كَانَ حِمَارَانِ يَحْمِلَانِ بِضَاعَةً مِنْ قَرْيَةٍ إِلَى أُخْرَى. أَحَدُهُمَا يَحْمِلُ مِلْحًا وَالْآخَرُ يَحْمِلُ قُطْنًا فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ.

وَ فِي الطَّرِيْقِ اشْتَدَّ الْحَرُّ ، فَأَخَذَ حِمَارُ الْمِلْحِ يَتَأَلَّمُ تَأَلُّمًا مِنْ حِمْلِهِ الثَّقِيْلِ. أَمَّا حِمَارُ الْقُطْنِ فَلَمْ يَشْعُرْ بِثِقْلِ حِمْلِهِ. وَ كَانَ يَسِيْرُ فَوْقَ الطَّرِيْقِ مُرْتَاحاً هَادِئاً، لِأَنَّ الْقُطْنَ الَّذِيْ كَانَ يَحْمِلُهُ كَانَ خَفِيْفًا. وَ كُلَّمَا تَأَلَّمَ حِمَارُ الْمِلْحِ، سَخِرَ مِنْهُ حِمَارُ الْقُطْنِ.

وَلَمَّا مَرَّ الْحِمَارَانِ فِيْ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ بِبِرْكَةِ مَاءٍ، نَزَلَ حِمَارُ الْمِلْحِ مَاءَ الْبِرْكَةِ لِيَشْرَبَ، وَ أَعْجَبَهُ الْمَاءُ، فَقَرَّرَ أَنْ يَدْخُلَهُ لِيَتَبَرَّدَ تَبَرُّداً وَ يَسْتَعِيْدَ قُوَّتَهُ وَ نَشَاطَهُ، وَ عِنْدَمَا دَخَلَ الْمَاءَ ذَابَ الْمِلْحُ الَّذِيْ يَحْمِلُهُ بِسُرْعَةٍ. وَ لَمَّا خَرَجَ مِنَ الْبِرْكَةِ وَجَدَ حِمْلَهُ خَفِيْفاً، فَفَرِحَ فَرَحًا وَ وَاصَلَ سَيْرَهُ مُرْتَاحاً.

رَأَى حِمَارُ الْقُطْنِ حِمَارَ الْمِلْحِ فَرِحًا وَنَشِيْطًا، فَتَمَنّٰى أَنْ يَكُوْنَ مِثْلَهُ فِيْ فَرَحِهِ وَنَشَاطِهِ، وَ سَأَلَ نَفْسَهُ: لِمَاذَا لَا أَفْعَلُ مِثْلَمَا فَعَلَ حِمَارُ الْمِلْحِ؟ وَ قَرَّرَ أَنْ يَدْخُلَ الْمَاءَ عِنْدَ أَوَّلِ بِرْكَةٍ يَجِدُهَا فِي الطَّرِيْقِ.

وَ بَعْدَ مَسَافَةٍ مَرَّ بِبِرْكَةِ مَاءٍ أُخْرَى، وَ بِدُوْنِ تَفْكِيْرٍ نَزَلَ مَاءَ الْبِرْكَةِ لِيَتَبَرَّدَ تَبَرُّداً، وَلٰكِنْ لَمَّا خَرَجَ مِنْهَا ظُهْراً ، وَجَدَ حِمْلَهُ ثَقِيْلاً، لِأَنَّ الْقُطْنَ الَّذِيْ كَانَ يَحْمِلُهُ

جَذَبَ كَمِيَّةً كَبِيْرَةً مِنَ الْمَاءِ، فَأَصْبَحَ لَا يَقْوَىٰ عَلَى السَّيْرِ كَمَا كَانَ يَفْعَلُ، وَأَخَذَ يَتَأَلَّمُ تَأَلُّمًا شَدِيْدًا، وَ حِمَارُ الْمِلْحِ يَسْخَرُ مِنْهُ وَ يَسْتَهْزِئُ بِهِ كَمَا سَخِرَ مِنْهُ وَ اسْتَهْزَأَ بِهِ مِنْ قَبْلُ. فَنَدِمَ حِمَارُ الْقُطْنِ عَلَى مَا فَعَلَ، وَ عَرَفَ أَنَّ التَّقْلِيْدَ الْأَعْمٰى يَضُرُّ صَاحِبَهُ.

نوٹ: جن کلمات کے نیچے لائن کھینچی گئی ہے وہ مفعول ہیں۔

20.4 اردو ترجمہ:

دو گدھے ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں جمعہ کے دن سامان لے جا رہے تھے۔ ان میں سے ایک پر نمک اور دوسرے پر روئی لدی ہوئی تھی۔

راستے میں گرمی تیز ہوگئی تو نمک والا گدھا اپنے بھاری بوجھ سے بہت دکھی ہو گیا اور رہا روئی والا گدھا تو اس نے اپنے بوجھ کو بالکل محسوس نہیں کیا، وہ راستے پر آرام اور سکون سے چل رہا تھا۔ کیونکہ جس روئی سے وہ لدا ہوا تھا وہ ہلکی تھی۔ جب جب نمک والا گدھا تکلیف میں ہوتا روئی والا گدھا اس کی ہنسی اڑاتا۔

جب دونوں گدھے پیر کے دن ایک تالاب کے پاس سے گزرے تو نمک والا گدھا تالاب کے پاس گیا تاکہ پانی پئے۔ اسے پانی بہت اچھا لگا اور اس نے اس کے اندر جانے کا فیصلہ کیا تاکہ وہ اچھی طرح ٹھنڈا ہو جائے اور اپنی طاقت اور چستی کو واپس لے آئے۔ جب وہ پانی میں گھسا تو نمک جس سے وہ لدا ہوا تھا تیزی سے گھل گیا۔

اور تالاب سے جب وہ باہر نکلا تو اپنے بوجھ کو ہلکا پایا۔ (یہ دیکھ کر) وہ بہت خوش ہوا اور آرام سے چلتا رہا۔

روئی والے گدھے نے جب نمک والے گدھے کو خوش اور چست دیکھا تو اس نے چاہا کہ وہ بھی اس کی طرح خوش اور چست ہو جائے۔ اس نے خود سے سوال کیا کہ میں بھی کیوں نہ ایسا ہی کروں جیسا کہ نمک والے گدھے نے کیا؟ اس نے طے کیا کہ وہ راستے میں جو پہلا تالاب پائے گا اس کے پانی میں گھس جائے گا۔

تھوڑے فاصلے کے بعد وہ ایک دوسرے تالاب کے پاس سے گزرا اور بغیر سوچے سمجھے اس کے پانی میں گھس گیا تاکہ وہ اچھی طرح ٹھنڈا ہو جائے لیکن دوپہر میں جب وہ اس سے باہر نکلا تو اپنے بوجھ کو بھاری پایا۔

کیونکہ جو روئی اس پر لدی ہوئی تھی اس نے پانی کی ایک بڑی مقدار کو چوس لیا تھا۔ (اسی لئے) وہ جیسے پہلے چل رہا تھا ویسے نہیں چل سکتا تھا۔ وہ بہت پریشان ہوگیا۔ نمک والے گدھے نے اس کی ویسی ہی ہنسی اور مذاق اڑایا جیسے کہ اس نے اس سے قبل اس کی ہنسی اور خوب مذاق اڑایا تھا۔ روئی والا گدھا اپنے کئے پر شرمندہ ہوا اور جان گیا کہ بے سوچے سمجھے نقل کرنا اپنے آپ کو نقصان پہنچاتا ہے۔

20.5 مشکل الفاظ اوران کے معانی:

1- اَلْأَعْمٰی : اندھا، اس کی جمع عُمْیٌ اور عُمْیَانٌ ہے۔

2- بِضَاعَةٌ : سامان، اس کی جمع بَضَائِعُ ہے۔

3- مِلْحٌ: نمک (اس لفظ کی جمع أَمْلَاحٌ آتی ہے)

4- اَلْقُطْنُ : روئی (اس لفظ کی جمع أَقْطَانٌ آتی ہے)

5- مُرْتَاحٌ : پرسکون، آرام سے۔

6- بِرْكَةٌ : تالاب، اس کی جمع بِرَكٌ آتی ہے۔

7- أَعْجَبَهُ : اس کو پسند آیا۔

8- جَذَبَ : اس نے چوسا۔

9- يَسْخَرُ مِنْهُ : وہ اس کی ہنسی اڑاتا ہے۔

10- يَسْتَهْزِئُ بِهِ : وہ اس کا مذاق اڑاتا ہے۔

20.6 مَفْعُوْلٌ بِهِ اور مَفْعُوْلٌ فِيْهِ کی تعریف:

مَفْعُوْلٌ بِهِ: وہ اسم ہے جس پر کسی کام کے ہونے یا کرنے کا اثر پڑتا ہے مثلاً قَرَأَ زَيْدٌ الْقُرْآنَ میں قرآن پر پڑھنے کا اثر ہوا یعنی زید نے جس چیز کو پڑھا وہ قرآن ہے۔

مَفْعُوْلٌ فِيْهِ: وہ اسم ہے جو کسی کام کے وقت یا اس کی جگہ کو بتلاتا ہے مثلاً سَافَرَ خَالِدٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ یا

دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ۔ان جملوں میں یَوْمَ الْجُمُعَةِ اور اَلْمَسْجِدَ مفعول فیہ ہیں۔مفعول فیہ کوظرف زمان اورظرف مکان بھی کہا جاتا ہے۔

مَفْعُوْلٌ مُطْلَق: اس کا استعمال عام طور پر جملے میں موجود فعل پر تاکید اور زور دینے کے لئے ہوتا ہے مثلاً قَرَأْتُ قِرَاْۃً کے معنی ہیں میں نے خوب پڑھا اور اَخَذَ حِمَارُ الْمِلْحِ یَتَأَلَّمُ تَأَلُّماً اس میں قِرَاْۃً ، تَأَلُّماً مفعول مطلق ہے اور اس کے معنی ہیں کہ نمک والے گدھے کو بہت تکلیف ہونے لگی۔

اس سبق میں بِضَاعَةً، مِلْحًا، قُطْنًا، مَاءَ الْبِرْكَةِ، قُوَّتَهُ وَ نَشَاطَهُ، اَلْمَاءَ، حِمْلَهُ خَفِيْفًا، سَيْرَهُ ، نَفْسَهُ، مِثْلَمَا، كَمِيَّةً كَبِيْرَةً، صَاحِبَهُ مفعول بہ ہیں۔ تَبَرُّدًا، فَرَحًا، تَأَلُّماً، اِسْتِهْزَاءً مفعول مطلق ہیں اور ظُهْرًا مفعول فیہ ہے۔

20.7 اصل متن پر مبنی سوالات:

(الف) درج ذیل سوالوں کے جوابات عربی میں لکھیں:

1- دونوں گدھے کہاں جارہے تھے؟

2- جب نمک والا گدھا تکلیف سے کراہتا تو روئی والا گدھا کیا کرتا؟

3- نمک والا گدھا جب تالاب سے باہر آیا تو اسے کیسا لگا؟

4- بغیر سوچے سمجھے روئی والا گدھا پانی میں کیوں گھس گیا؟

5- روئی والے گدھے کو آخر میں کیا احساس ہوا؟

(ب) درج ذیل سوالات کے جوابات اردو میں لکھیں:

1- مَاذَا كَانَ يَحْمِلُ كُلٌّ مِنَ الْحِمَارَيْنِ؟

2- أَيُّ الْحِمَارَيْنِ كَانَ مُرْتَاحاً؟ وَ لِمَاذَا؟

3- لِمَاذَا أَصْبَحَ حِمْلُ حِمَارِ الْمِلْحِ خَفِيْفًا؟

4- لِمَاذَا وَجَدَ حِمَارُ الْقُطْنِ حِمْلَهُ ثَقِيْلاً بَعْدَ الْخُرُوْجِ مِنَ الْبِرْكَةِ؟

5- مَاذَا تَعَلَّمْنَا مِنْ هٰذَا الدَّرْسِ؟

(ج) خالی جگہوں کو پُر کریں:

1- أَمَّا حِمَارُ .... فَلَمْ يَشْعُرْ بِثِقْلِ حِمْلِهِ. [الْمِلْحِ، الْحَطَبِ، الْقُطْنِ]

2- نَزَلَ حِمَارُ الْمِلْحِ مَاءَ الْبِرْكَةِ لِـ .... [يَغْتَسِلَ، يَشْرَبَ، يَلْعَبَ]

3- لَمَّا خَرَجَ حِمَارُ الْمِلْحِ مِنْ............ وَجَدَ حِمْلَهُ خَفِيْفًا.

[الْمَنْزِلِ، الْبِرْكَةِ، الدُّكَانِ]

4- نَزَلَ حِمَارُ الْقُطْنِ مَاءَ الْبِرْكَةِ بِدُوْنِ .... [تَشَاوُرٍ، تَذْكِيْرٍ، تَفْكِيْرٍ]

5- إِنَّ التَّقْلِيْدَ الْأَعْمٰى .... صَاحِبَهُ. [يَنْفَعُ، يَضُرُّ، يَنْصُرُ]

(د) درج ذیل جملوں کو درست کریں:

1- كَانَ حِمَارَانِ يَحْمِلُ بِضَاعَةً مِنْ قَرْيَةٍ إِلَى أُخْرٰى.

2- اَلْقُطْنُ الَّتِي تَحْمِلُهُ حِمَارُ الْقُطْنِ كَانَ خَفِيْفًا.

3- لَمَّا خَرَجَتِ الْحِمَارُ مِنَ الْبِرْكَةِ وَجَدَتْ حِمْلَهُ خَفِيْفًا.

4- حِمَارُ الْقُطْنِ كَانَ يَسْخَرُ حِمَارَ الْمِلْحِ.

5- إِنَّ التَّقْلِيْدَ الْأَعْمٰى يَضُرُّ صَاحِبَهَا.

20.8 آپ نے اس سبق سے کیا سیکھا:

اس سبق سے آپ کو پتہ چلا کہ بغیر سوچے سمجھے دوسروں کی نقل سے کتنا نقصان ہوتا ہے۔ آپ کو اس سبق

کے ذریعہ مفعول بہ، مفعول مطلق، مفعول فیہ کو جانا اور آپ نے یہ بھی جانا کہ مفعول فیہ کو ظرف زمان اور ظرف مکان بھی کہا جاتا ہے۔

20.9 اصل متن پر مبنی سوالات کے جوابات:

(الف) (جوابات عربی میں)

1- كَانَ الْحِمَارَانِ يَذْهَبَانِ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَى أُخْرَى.

2- كَانَ حِمَارُ الْقُطْنِ يَسْخَرُ مِنْهُ.

3- وَجَدَ حِمْلَهُ خَفِيْفاً.

4- دَخَلَ مِيَاهَ الْبِرْكَةِ بِدُوْنِ تَفْكِيْرٍ لِيَتَبَرَّدَ.

5- أَحَسَّ أَنَّ حِمْلَهُ أَصْبَحَ ثَقِيْلاً.

(ب) (جوابات اردو میں)

1- ان میں سے ایک روئی اور دوسرا نمک اٹھائے ہوئے تھا۔

2- روئی والا گدھا آرام سے تھا کیونکہ روئی ہلکی ہوتی ہے۔

3- کیونکہ پانی میں نمک گھل گیا تھا۔

4- کیونکہ روئی نے بڑی مقدار میں پانی جذب کر لیا تھا۔

5- ہم نے سیکھا کہ بغیر سوچے سمجھے دوسروں کی نقل نہیں کرنی چاہیے۔

(ج) (خالی جگہوں کے الفاظ)

1- اَلْقُطْنِ

2- يَشْرَبُ

3- اَلْبِرْكَةِ

4- تَفْكِيْرِ

5- يَضُرُّ

(و) (صحیح جملے)

1- كَانَ حِمَارَانِ يَحْمِلاَنِ بِضَاعَةً مِنْ قَرْيَةٍ إِلَى أُخْرَى.

2- اَلْقُطْنُ الَّذِيْ يَحْمِلُهُ حِمَارُ الْقُطْنِ كَانَ خَفِيْفًا.

3- لَمَّا خَرَجَ الْحِمَارُ مِنَ الْبِرْكَةِ وَجَدَ حِمْلَهُ خَفِيْفاً.

4- حِمَارُ الْقُطْنِ كَانَ يَسْخَرُ مِنْ حِمَارِ الْمِلْحِ.

5- إِنَّ التَّقْلِيْدَ الْأَعْمَى يَضُرُّ صَاحِبَهُ.

نصاب برائے عربی زبان

سیکنڈری سطح پر

(235)

1۔ عربی زبان کی تعلیم کی ضرورت:

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ میں پہلی بار سیکنڈری سطح پر عربی زبان کی تعلیم کا تجربہ کیا جارہا ہے۔ آج کے دور میں ہندوستان کے تناظر میں عربی زبان کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ 22 ملکوں کی مادری اور سرکاری زبان ہونے کے علاوہ عربی اقوام متحدہ کی چھٹی زبان ہے۔ اس میں انجینئرنگ، میڈیکل سائنس اور ٹکنالوجی کی تعلیم بھی دی، جارہی ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کا استعمال عربی زبان میں سب سے زیادہ ہورہا ہے۔

ہندوستان اور عرب ممالک کے مابین ثقافتی اور تجارتی تعلقات کے فروغ میں یہ زبان ایک اہم رول ادا کررہی ہے۔ آج لاکھوں کی تعداد میں ہندوستانی باشندے عرب ممالک میں مختلف حیثیتوں سے کام کررہے ہیں۔ ہندوستان میں بھی یہ زبان مذہبی ہونے کے ساتھ ساتھ کسب معاش کا بھی وسیلہ بن چکی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس زبان کی تعلیم عصر حاضر کے اہم ترین تقاضوں میں سے ایک ہے۔ جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ عربی دنیا کی ترقی یافتہ زبانوں میں سے ایک ہے۔

2۔ طالبِ علم میں مطلوبہ صلاحیت:

ہندوستان میں عربی زبان پڑھنے والے زیادہ تر مدارس کے طلبہ ہیں۔ اس لیے اسباق سازی کے وقت Target group کی حیثیت سے ان طلبہ کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے۔ ان کے علاوہ ایسے لوگ بھی اس کتاب کی مدد سے یہ زبان سیکھ سکتے ہیں جن کی مادری زبان اردو ہے یا جنھوں نے اردو کی بنیادی تعلیم حاصل کی ہو۔

3۔ اغراض ومقاصد:

اس کورس کی تعلیم مکمل کرنے پر یہ توقع کی جاتی ہے کہ طلبہ میں درج ذیل استعداد پیدا ہو سکے گی:

- عربی کے بنیادی گرامر کے بارے میں معلومات۔
- عصر حاضر کے جدید تعلیمی وسائل کے بارے میں معلومات اور ان کا استعمال۔
- زندگی کے مختلف شعبوں سے متعلق عربی اصطلاحات اور الفاظ کے ذخیرہ میں اضافہ۔
- مختلف موضوعات پر مختصر اور عام فہم جملوں کی تشکیل۔
- عربی کی عبارت بآواز بلند اور صحیح طور پر پڑھنے کی مشق۔
- آپس میں گفتگو کی مشق۔

4۔ کورس کی نوعیت:

اس کورس کی تیاری میں درج ذیل باتوں کا خیال رکھا گیا ہے:

- ہر سبق ایک خاص موضوع سے متعلق ہے۔
- سبق کے تعارف کے بعد مختصراً یہ بتایا گیا ہے کہ طالب علم اُسے پڑھنے کے بعد کیا سیکھے گا۔
- موضوعات کے انتخاب میں تنوع سے کام لیتے ہوئے زندگی کے مختلف شعبوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔
- ہر سبق گرامر کے کسی نہ کسی قاعدے پر مبنی ہے۔
- سبق کے آخر میں کثرت سے مشقیں دی گئی ہیں جن کے ذریعہ طالب علم کو سمجھنے، بولنے اور لکھنے کی صلاحیتوں کو بڑھانے میں مدد ملے گی۔
- آخر میں یہ بتاتے ہوئے کہ طالب علم نے اس سبق سے کیا سیکھا؟ گرامر کے قواعد کی وضاحت کی گئی ہے۔

5۔ اسکیم آف ایویلیوشن:

- معلومات	28	28%
- فہم	32	32%
- تطبیق	40	40%
	100	100%

6۔ مضمون کے مطابق نمبروں کی تقسیم:

- قواعد	24
- نثر و نظم (Text)	6
- ترجمہ	30
- تصحیح	8
- الفاظ کے معانی	12
- جملوں کی ساخت	20
	100